برنی نامہ

حصہ دوم

الیاس برنی

ناشر

برنی برادران

بیت السلام - سیف آباد - حیدرآباد دکن

مطبوعہ

مطبع ابراہیمیہ - کنٹلمنڈی - حیدرآباد ۱۹۵۸ء عیسوی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف

برنی نامہ کے حصہ اول میں اپنے ذاتی حالات و تعلقات کی مختصر یادداشت پیش ہوئی۔ حصہ دوم میں اپنے تالیفات و تراجم کی مختصر کیفیت پیش ہے۔ گویا اپنی ناچیز زندگی کی مختصر روداد محفوظ ہوگئی۔ احباب جو ذاتی حالات و علمی خدمات دریافت کرتے رہتے ہیں۔ انکی فرمائشات کی دوامی تعمیل ہوگئی۔ ورنہ ہم کیا۔ ہماری زندگی کیا۔ ہم جیسے لاکھوں کس شمار قطار میں۔ پھر بھی کوئی کچھ سمجھے۔ برا سمجھے۔ بھلا سمجھے۔ زمانہ کھوٹے کھرے کا فرق خود ظاہر کر دیتا ہے اور اصل معاملہ تو اللہ کے ہاتھ ہے۔ عاقبت بخیر ہو۔ یہی بڑی بات ہے۔ یہی دعا ہے۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ۔ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

کتابوں کی مجمل فہرست بحوالہ مضامین ذیل میں پیش ہے۔ ان کا۔ اردو۔ فارسی۔ عربی اور ہندی سنسکرت۔ انگریزی۔ غرض متفرق زبانوں سے تعلق ہے۔ چنانچہ مفصل فہرست میں صراحت درج ہے۔

(الف) شعبۂ اسلامیات .... ۱۲ کتب

(ب) شعبۂ قادیانیات .... ۷ کتب

(ت) شعبۂ ادبیات .... ۱۶ کتب

(ث) شعبۂ معاشیات .... ۶ کتب

(ج) شعبۂ ذاتیات .... ۲ کتب

(ح) شعبۂ اردو ہندی سنسکرت.... ۲ کتب

الحمد للہ حسب صراحت بالا جملہ (۴۵) کتابیں تحریر میں آئیں۔ آئندہ تفصیل سے واضح ہوگا کہ اکثر کتابیں شائع ہوچکی ہیں۔ بعض طباعت طلب ہیں۔ اور چند زیر تالیف ہیں۔ انکے منجملہ دس مطبوعات بڑے پیمانہ پر بلا قیمت بطور ہدیہ تقسیم ہوچکی ہیں۔ اللہ کا احسان ہے کہ اس ناچیز کو اس خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔ ورنہ من آنم کہ من دانم۔ چنانچہ اللہ کے فضل سے دل کو اک دھن لگی رہی۔ یہ سب اسی کی برکت ہے ؎

جو کام کرنا ہو۔ کرلے۔ نہ کر کبھی تاخیر
یہ اطمینان۔ یہ فرصت۔ رہے رہے۔ نہ رہے
بقا ہے اسکو فقط۔ اور فنا ہے سب کے لئے
یہ برنی اور یہ خدمت۔ رہے رہے۔ نہ رہے

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ

بیت السلام
سیف آباد
حیدرآباد دکن
جنوری ۱۹۵۰ء

ناچیز
الیاس برنی

تالیفات و تراجم

از

پروفیسر الیاس برنی

سابق صدر شعبۂ معاشیات و ناظم سررشتۂ تالیف و ترجمہ جامعۂ عثمانیہ۔ حیدر آباد دکن

(الف) شعبۂ اِسلامیات

(۱) اسرارِ حق (بزبان اردو۔ فارسی۔ عربی) حقائق و معارف دین جو باصطلاح قرآن صدق و احسان اور عام اسلامی اصطلاح میں تصوف کہلاتے ہیں پیش کئے گئے ہیں۔ پہلا اڈیشن مدت سے نایاب ہے۔

(۲) تسہیل الترتیل (بزبان اردو۔ عربی) فن قرائت یا تجوید کی تعلیم بترتیب و تفہیم جدید کہ قرآن صحیح صحیح تلاوت ہوسکے۔ بدوران بیان۔ قرآن کے تقریباً تمام توجہ طلب کلمات و آیات مع حوالہ جات اپنے اپنے محل پر بغرض احتیاج درج ہیں کہ تلاوت میں غلطی کا احتمال نہ رہے اڈیشن سوم۔ قیمت دو روپیہ ۸ ر ملنے کا پتہ: قرآن ہاؤس۔ دار العرفان لال ٹیکری۔ حیدر آباد دکن۔

(۳) حزب اللہ (بزبان اردو۔ عربی) دنیا کی اور بالخصوص عالم اسلام کی سیاسیات حاضرہ پر قرآن کی روشنی میں تبصرہ۔ متعدد آیات قرآنی بھی بطور اوراد بترتیب خاص مع حوالہ جات درج ہیں۔ پہلا اڈیشن بطور ہدیہ اپنے

ملک کے سوا اکثر اسلامی ممالک میں بھی تقسیم ہوا۔ فی الحال نایاب ہے۔

(۴) **مالک الملک** (بزبان اردو۔عربی) اسلامی حکمرانی کے اصول و ضوابط از روئے قرآن کریم۔ کہ حکومت ربّانی کا خاکہ پیش نظر ہو جائے (زیر تالیف)۔

(۵) **مشکوٰۃ الصلوٰت** (بزبان عربی) حضرت رسول کریم خاتم النبیین۔ رحمۃ للعلمین۔ بالمؤمنین رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام۔ ماخوذ از قرآن و حدیث و ارشادات اولیاء کرام۔ رضی اللہ عنہم۔ یہ جدید تالیف ہے جو سات (۷) حزبوں پر مشتمل ہے مشہور و مقبول تالیف دلائل الخیرات کا بھی منتخب خلاصہ اس میں شامل ہے۔ پہلے دو اڈیشن اپنے ملک میں ہدیۃً تقسیم ہوئے کہ لیتھو میں طبع ہوئے تھے۔ البتہ تیسرا چوتھا اڈیشن تاج کمپنی لاہور نے شائع کیا لیکن اڈیشن پنجم جو خوشنما ٹائپ میں حیدر آباد سے شائع ہوا۔ وہ منجانب برنی صاحب اکثر اسلامی ممالک میں بطور ہدیہ تقسیم ہوا۔ حتیٰ کہ دور افتادہ چین کے مسلمانوں کو دو سو نسخے تحفتہً روانہ ہوئے کہ حسن اتفاق سے وہاں کے معتبر پتے ایک مستند کتاب میں مل گئے۔ واضح ہو کہ چین کے شمالی مغربی علاقوں میں مسلمانوں کی بالخصوص کثرت ہے۔ اڈیشن ششم طباعت طلب ہے۔

(۶) **فتوح الحکم** (بزبان عربی) حضرت پیران پیر غوث اعظمؓ کے متفرق ارشادات و تعلیمات بترغیب خاص جمع ہیں (طباعت طلب)۔

(۷) **سلطان مبین**۔ حضرت پیران پیر غوث اعظمؓ کے حالات و

مقامات بہ تشریح سلوک قرآنی پیش ہیں۔ (زیر تالیف)

(۸) **مکاتیب المعارف**۔ حضرت مرشد مولٰنا شاہ محمد حسین قبلہ قدس سرہٗ کے مکتوبات شریف کا مجموعہ جس میں حقایق قرآنی اور تعلیم ربانی کا عجب مرقع پیش نظر ہو جاتا ہے۔ ایمان و اعتصام کی عظمت دل میں کھنچتی ہے چشم بصیرت کھل جاتی ہے۔ مَاشَآءَ اللّٰہ۔ (طباعت طلب)۔

(۹) **صراط الحمید** (جلد اول)۔ عراق۔ شام۔ فلسطین اور حجاز کے مقامات مقدسہ۔ اور حرمین شریفین کے زیارات و حج کا سفرنامہ مع باتصویر۔ مضامین کی جامعیت۔ وضاحت اور دلکشی کے سبب یہ سفرنامہ بہت مقبول ہوا۔ اڈیشن سوم طباعت طلب ہے۔

(۱۰) **صراط الحمید** (جلد دوم)۔ دوسری مرتبہ کے حج و زیارت کا سفرنامہ متعلق مکہ معظمہ۔ مدینہ منورہ۔ و حجاز۔ اڈیشن دوم طباعت طلب ہے۔

(۱۱) **اسلام** (بزبان انگریزی) Islam۔ دین کی تشریح و تفہیم از روئے قرآن۔ بطرز خاص کی گئی ہے۔ اس کا پہلا اڈیشن صرف ہندوستان میں اور دوسرا اڈیشن باضافہ مضامین یورپ۔ امریکہ۔ افریقہ۔ ایشیا اور آسٹریلیا میں بغرض تبلیغ ہدیۃً تقسیم ہوا۔ اور متعلقہ مراسلت میں امید افزا توجہ ظاہر ہوئی۔ اڈیشن سوم طباعت طلب ہے۔

(۱۲) **اسلامی طریق تقرّبِ الٰہی** (بزبان انگریزی) Spiritual Culture in Islam یہ تحقیق تمام تر قرآن پر مبنی ہے۔ جابجا آیات شریف کا ترجمہ مع حوالہ درج ہے۔ مقربین جو

بالعموم اولیاء اللہ کہلاتے ہیں۔ انکی تعلیم وتربیت۔ انکے طور طریق۔ غرض انکی زندگی کے خصوصیات واضح کئے گئے ہیں (زیر تالیف)۔

(ب) شعبۂ قادیانیات

(۱۳) قادیانی مذہب ۔ مرزا غلام احمد قادیانی اور فرقۂ قادیانی کے عقائد واعمال کی تفصیلات تقریباً ڈیڑھ سو کتابوں سے مع حوالہ جات پیش ہیں جن میں کم وبیش سوا سو کتابیں خود قادیانی لٹریچر کا انتخاب ہیں۔ اوران میں بھی پچاس سے زیادہ کتابیں خود مرزا قادیانی کی تصنیف وتالیف ہیں۔ غرض یہ کتاب اپنی جامعیت کے سبب قادیانی قاموس مانی جاتی ہے۔ اور سند کا حکم رکھتی ہے تحقیق وتالیف میں اس کا مطالعہ ناگزیر ہے۔

۱۳۵۲ھ میں پہلا اڈیشن چھوٹی تقطیع کے سو صفحات پر طبع ہوا تو بڑھتے بڑھتے چھٹا اڈیشن ۱۳۷۰ھ میں بڑی تقطیع کے ہزار صفحات پر شایع ہوا۔ بتدریج بیس فصلیں بن گئیں۔ جن میں (۱۰۰) عنوانات شامل ہیں۔ اور ہر عنوان کے تحت متعلقہ اقتباسات مع حوالہ جات درج ہیں۔ مزید براں پانچ تمہیدیں شروع میں اور پانچ ضمیمے آخر میں شریک ہیں۔ یوں بھی قادیانی کتب کی فراہمی اور اپنی کتاب کی طباعت میں مختلف موانع پیش آتے رہے۔ ورنہ قادیانی مذہب کی تالیف واشاعت اور بھی تیزی سے عمل میں آتی۔ علاوہ بریں دوسرے علمی کام بھی چلتے رہے۔ فالحمد للہ۔

اس کتاب کے پہلے چار اڈیشن بالعموم اور بعد کے دو اڈیشن فروخت کے

علاوہ بالخصوص بطور ہدیہ تقسیم ہوئے تو قادیانیت کے فتنہ سے مسلمان خاص و عام بخوبی آگاہ ہو گئے۔ حقیقت کھلی تو اعلیٰ طبقوں اور تعلیمیافتہ حلقوں میں بھی قادیانیت کے خلاف حرکت پیدا ہوئی۔ حالانکہ اس وقت تک تبلیغ اسلام کے نام سے دھوکہ دیکر قادیانی فرقے خوب مسلمانوں کی فراخدلی سے ناجائز فائدہ اٹھاتے تھے۔ مسلمانوں کی امداد سے خود مسلمانوں میں فساد پھیلاتے تھے۔ قادیان کی جماعت سخت تھی تو لاہور کی جماعت نرم۔ مگر یہ اپنے مشن میں زیادہ ہوشیار و خطرناک تھی۔ غرض قادیانی تحریک بھی مکر و فریب کی قابل یادگار اور قابل عبرت کارگزاری ثابت ہوئی۔ نعوذ باللہ۔

محمد اشرف صاحب ناشر کتب نے قادیانی مذہب کا اڈیشن ششم لاہور سے شائع کیا۔ جو فی الوقت نایاب ہے۔ اڈیشن ہفتم بعد نظر ثانی متعاقب شایع ہوگا۔ انشاء اللہ۔

(۱۴) مقدمۂ قادیانی مذہب۔ اس کے ناشر بھی محمد اشرف صاحب لاہوری ہیں۔ پہلا اڈیشن مدت سے کمیاب ہے۔ اڈیشن دوم اضافۂ مضامین کے ساتھ تیار ہے۔ طباعت میں موقع کا انتظار ہے۔

(۱۵) تتمۂ قادیانی مذہب۔ خاص خاص اقتباسات قادیانی لٹریچر کے جو باقی رہ گئے۔ اور قادیانی مذہب جیسی ضخیم کتاب میں جگہ نہ پاسکے وہ اس تتمہ میں کئی سو یکجا ترتیب پاکر دوسرا مجموعہ بن گئے۔ اور ان کی اہمیت بھی تحقیق و سند میں کچھ کم نہیں ہے۔ پس اس مجموعہ کی اشاعت بھی ناگزیر ہے۔ کوئی صاحب ہمت کریں تو طباعت میں پیشقدمی کر سکتے ہیں۔

اپنے کو موقع کا انتظار ہے۔

(۱۶) **قادیانی البم** (حصہ اول) یہ بھی برنی صاحب کے خاص مضامین کا مجموعہ ہے یعنی (۱) قادیانی غلط بیانی (۲) قادیانیت کا آغاز و انجام۔ (۳) قادیانی چکر۔ جن بس ویش ور (۴) قادیانی چال بازی اور (۵) قادیانی کہانی۔ یہ مضامین جدا جدا طبع ہو کر سابق میں بلا قیمت تقسیم ہو چکے ہیں۔ مجموعہ بعد نظر ثانی طباعت کے واسطے تیار ہے۔ موقع کا انتظار ہے۔

(۱۷) **قادیانی قول و فعل**۔ اس تالیف میں قادیانیت کے چند خاص پہلو پیش ہوئے ہیں۔ پہلا اڈیشن نایاب ہے۔

(۱۸) **قادیانی تحریک** (بزبان انگریزی) Qadiani Movement یہ انگریزی مقالہ قادیانیت کا واضح خلاصہ ہے۔ آرٹ پیپر پر خوشنما با تصویر شایع ہوا ہے۔ جنوبی افریقہ میں مشہور مخیر تاجر مسٹر محمد مکّی نے اپنے شہر ڈربن Durban سے اس کو شایع کیا ہے۔ قیمت صرف ۵ شلنگ۔

لیکن یہ کتاب یورپ۔ امریکہ۔ افریقہ۔ ایشیا اور آسٹریلیا کے معزز طبقوں اور علمی حلقوں میں بطور خاص محدود پیمانہ پر ہدیۃً تقسیم ہوئی۔ کہ قادیانیت کی اصلیت دنیا پر ظاہر ہو جائے اور اس مشن سے جو مغالطہ اسلام کے متعلق پیدا ہوتا ہے۔ اس کا ازالہ ہو جائے۔

اس انگریزی کتاب کا دوسرا حصہ زیر تالیف ہے۔ جو وقت پر شایع ہوگا عجب نہیں مزید حصے سلسلہ وار شایع ہوں۔

(۱۹) الدیانۃ القادیانیۃ (بزبان عربی)۔ الیاس برنی کی مشہور کتاب۔ قادیانی مذہب۔ کا جامع خلاصہ۔ جس کو مولینا عبد القدوس ہاشمی ندوی بہاری نے عربی زبان میں تالیف کیا۔ یہ کتاب بھی عربی ممالک میں ہدیۃً تقسیم ہو گی۔ انشاء اللہ (طباعت طلب)۔

(ت) شعبۂ ادبیات

(۲۰-۳۱) سلسلۂ منتخبات نظم اردو۔ کئی سو میں سے خاص خاص ایک سو ستر (۱۷۰) شعراء قدیم و جدید کی (۱۹۱۹ء تک) منتخب نظمیں (۱۳۳۰) عدد۔ بترتیب جدید مضمون وار (۱۲) جلدوں میں حسب ذیل درج ہیں:۔

(۱) معارف ملت۔ ۴ جلد (۴۷۰) نظمیں۔

(۲) مناظر قدرت۔ ۴ جلد (۴۱۰) نظمیں۔

(۳) جذبات فطرت۔ ۴ جلد (۴۵۰) نظمیں۔

اول مسلم یونیورسٹی علیگڑھ بعدہٗ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے زیر اہتمام کئی اڈیشن شایع ہوئے۔ جو خاص و عام حلقوں میں بہت مقبول ہوئے۔ پھر ملک میں ۱۹۴۷ء کا جو سیاسی انقلاب آیا۔ اور دہلی تہہ و بالا ہوئی تو یہ سلسلہ بھی برباد ہو گیا۔ تاہم اسکی مانگ جاری ہے۔ آئندہ اشاعت کا انتظام زیر پیش ہے۔ کوئی ناشر کتب ہمت کرے تو معاملہ آسان ہو سکتا ہے۔

(۳۲) تحفۂ محمدی۔ نعتوں اور سلاموں کا منتخب مجموعہ بزبان اردو، فارسی۔ عربی جملہ (۴) حصے۔ ہر حصہ میں (۴۰) نظمیں یعنی سٹ میں جملہ (۱۶۰) نظمیں شریک ہیں۔ یہ نظمیں قدیم وجدید ساٹھ (۶۰) شاعروں کے کلام سے انتخاب کیگئی ہیں اول کئی اڈیشن بلا قیمت ہدیتہً تقسیم ہوئے کہ حب نبی کا ولولہ پیدا ہو۔ پھر تاج کمپنی نے بلاک بنواکر کراچی (پاکستان) سے یہ مجموعہ شایع کیا۔ قیمت فی حصہ ۸/ مکمل سٹ دو روپیہ۔

(۳۳) جواہر سخن۔ فارسی کی دینی شاعری کا انتخاب۔ حمد نعت منقبت اور معرفت کی (۴۰) نظمیں جو پچیس (۲۵) مشہور ومقبول شاعروں کے کلام سے انتخاب کی گئیں۔ یہ مجموعہ۔ مکتبہ نشاۃ ثانیہ معظم جاہی مارکٹ۔ حیدرآباد دکن سے مل سکتا ہے۔ قیمت صرف ۴/ آنہ۔

(۳۴) معروضہ۔ برنی صاحب کا دینی کلام۔ حمد۔ نعت۔ منقبت اور معرفت جملہ ایک سو ایک نظمیں بلاک میں طبع ہوکر دیدہ زیب اڈیشن شایع ہوا ہے۔ جو تاج کمپنی کراچی (پاکستان) سے ملتا ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ۔

(۳۵) معروضہ۔ ضمیمہ اول۔ برنی صاحب کا مزید دینی کلام جملہ چالیس (۴۰) نظمیں۔ یہ مجموعہ۔ مکتبہ نشاۃ ثانیہ معظم جاہی مارکٹ۔ حیدرآباد دکن سے ملتا ہے۔ قیمت صرف ۴/ آنہ۔

(ث) شعبۂ معاشیات

(۳۶) علم المعیشت۔ اکنامکس یا معاشیات کے اصول وضوابط

کی علمی بحث۔ ہندوستانی حالات کے مدنظر عام مطالعہ کے لایق۔ حجم (۸۰۰) صفحات

اس کتاب کے متعلق ڈاکٹر سر محمد اقبال مرحوم جو خود بھی معاشیات کے عالم تھے برنی صاحب کو تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ کی کتاب علم المعیشت اردو زبان پر ایک احسان عظیم ہے۔ اور مجھے یہ کہنے میں ذرا بھی تامل نہیں ہے کہ اکنامکس پر اردو میں یہ پہلی کتاب ہے اور ہر لحاظ سے مکمل"۔

ڈاکٹر محمد عبدالحق صاحب معتمد انجمن ترقی اردو کی طرف سے یہ کتاب شایع ہوئی تھی۔ فی الوقت نایاب ہے۔

(۳۷) **اُصول معاشیات**۔ معاشی مسائل کی بحث درس جامعہ کے واسطے۔ یہ تالیف بھی فی الجملہ علم المعیشت سے ملتی جلتی ہے۔ حجم (۶۰۰) صفحات

(۳۸) **معیشت الھند**۔ معاشی مسائل کا مطالعہ بحوالۂ خاص ہندوستان۔ یہ تالیف بھی علم معیشت کے ہم پلہ ہے۔ اگر فرق ہے تو یہ کہ آخرالذکر میں معاشیات کا اصولی پہلو۔ اور اول الذکر میں عملی پہلو۔ بطور خاص واضح ہے۔ حجم (۷۰۰) صفحات۔

(۳۹-۴۱) **مقدمۃ المعاشیات۔ معاشیات ھند۔ اور برطانوی حکومت ھند**۔ تین انگریزی کتابوں کے اردو ترجمے الحاصل مندرجہ بالا پانچ معاشی کتابیں۔ جامعہ عثمانیہ کے نصاب میں شریک رہیں۔ اور سررشتہ تالیف و ترجمہ کے زیر اہتمام شایع ہوئیں۔

(ج) شعبۂ ذاتیات

(۴۲) **برنی نامہ**۔ اسکے دو حصے ہیں۔ حصۂ اول میں برنی صاحب کے ذاتی حالات وتعلقات کی مختصر یادداشت پیش ہوئی۔ حصۂ دوم میں برنی صاحب کے تالیفات وتراجم کی مختصر کیفیت پیش ہے۔ دونوں حصوں کی تقسیم بلاقیمت بطور ہدیہ۔ البتہ بصورت طلب (۸) پیسہ کے ٹکٹ محصول ڈاک پیشگی آنا شرط ہے۔ بحد گنجایش سربراہی ہوگی۔ ملنے کا پتہ برنی برادران بیت السلام سیف آباد۔ حیدرآباد دکن۔

(۴۳) **مکتوبات خصوصی**۔ جو برنی صاحب کو اکابر سے وصول ہوئے۔ اردو۔ انگریزی۔ دو حصے (زیر تالیف)۔

(ح) شعبۂ اردو۔ ہندی۔ سنسکرت

(۴۴) **اردو وہندی رسم الخط**۔ بلحاظ تلفظ وتشکل وترکیب اردو وہندی حروف کا مطالعہ اور مقابلہ۔ مع امثال۔ مقالہ کے متعلق ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب معتمد انجمن ترقی اردو۔ کراچی سے تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ نے بڑی قومی خدمت کی ہے۔ جو بہت قابل مبارکباد ہے"۔

پہلا اڈیشن لیتھو میں طبع ہوکر ہندی حلقوں میں ہدیۃً تقسیم ہوا۔ اب دوسرا اڈیشن اضافوں کے ساتھ۔ ٹائپ میں خوشنما طبع ہو رہا ہے۔ جو حسب سابق بطور ہدیہ تقسیم ہوگا۔ البتہ بصورت طلب دو آنہ کے ٹکٹ محصول ڈاک پیشگی

آنا شرط ہے۔ بحد گنجائش سربراہی ہوگی۔ برنی نامہ کی طرح برنی برادران سے ملے گا۔

(۴۵) رگ وید۔ ہندو دھرم میں رگ وید سب سے مقدس کتاب مانی جاتی ہے۔ اصل کتاب کا سنسکرت سے اردو ترجمہ کیا گیا ہے۔ جو کافی صاف وسلیس ہے۔ ہندی شرح بھی پیش نظر رہی ہے۔ سنسکرت کے عالم فاضل پنڈت حبیب الرحمٰن صاحب کا یہ کارنامہ بے نظیر ہے۔ پروفیسر الیاس برنی نے بحیثیت اڈیٹر اس کام کا بیڑا اٹھایا۔ اور ضروری اہتمام کیا۔ خود بھی ترجمہ کی زبان پر نظر رکھی اور مزید براں دو مشہور و معتبر انگریزی ترجموں سے بھی حسبۃ حسبۃ مقابلہ کیا کہ مضمون میں نظر وسیع رہے۔

ترجمہ مکمل تیار ہے۔ صرف ایک مفصل مقدمہ لکھنا باقی ہے جو اڈیٹر کا کام ہے۔ توقع ہے کہ یہ بھی کچھ دنوں میں پورا ہو جائیگا۔ اسکے بعد بلا تاخیر کتابت و طباعت خاص اہتمام سے خود برنی صاحب کی راست نگرانی میں انجام پائیگی کہ ہر طرح اطمینان رہے۔ یقین ہے کہ اردو کے مذہبی لٹریچر میں یہ اضافہ بہت خاص شمار ہوگا۔ کہ اہم ہے۔ جدید ہے فقط

تمت بالخیر

برنیؔ کا کلام خام

جس میں شاعری کا اہتمام برائے نام

(۱) چلا جا

کسی حُسن سے دل لگائے چلا جا
تو مرتا رہے وہ جلائے چلا جا

محبت میں ہے ناز کی شان بھاری
جو ہے دم میں دم ناز اُٹھائے چلا جا

تغافل میں بھی خاص ادا ہے طلب کی
یہ ہے رمزِ حُب۔ بِن بُلائے چلا جا

نہیں عشق کی راہ مرہونِ منزل
چلا جا۔ قدم بس بڑھائے چلا جا

اگرچہ مقیّد ہے جان اپنی تن میں
جو ہے علم۔ ہر سُو سمائے چلا جا

کہاں ہم کہاں وہ۔ بظاہر یہ سچ ہے
مگر حُسن رہا ہے سُنائے چلا جا

یہ ہے شانِ رحمت۔ وہ ہی بے نیازی
بنائے چلا جا مِٹائے چلا جا

ازل تا ابد۔ حمد ہی حمد طاری
محمدؐ کے صدقے دکھائے چلا جا

ہے الیاسؔ مشتاق شعر و سخن کا
تو اپنے کرم سے لکھائے چلا جا

(۲) بصیرت

فرش سے تا عرش ہر سو حُسن ہی کا جوش ہے
"اُے نشیلی آنکھ والے۔ کچھ تجھے بھی ہوش ہے"

کیسی ہلچل کیسی چہل پہل کیسی ناؤ نوش ہے
کل جو تھی رونق کی محفل آج کیا خاموش ہے

کیا محبت حکو۔ کیا رعونت کیسی سطوت۔ کیا فروغ
زعم کا عالم کا عالم خاک میں روپوش ہے

ہر گھڑی۔ ہر آن۔ ہر جا۔ کیا کرے دورِ انقلاب
کیا انوکھا کھیل ہے۔ ہر شے فنا بردوش ہے

برنیؔ۔ جو باقی ہے۔ یہ اسکی بقا کا فیض ہے
کیسی ہستی کے جلوہ سے جو ہم آغوش ہے